Regd S. No 1411

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایس ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

فی پرچہ ۱/

ہفتہ

۱۴ رجب سنہ ۱۳۷۳ھ

ایڈیٹر۔ عبد القادر بی۔ اے

جلد ۷ ۔ ۲۰ امان ھش ۱۳۳۳ ۔ ۲۰ مارچ سنہ ۱۹۵۴ء ۔ نمبر ۶۵

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مشکلات اور مصائب کے ہجوم کے وقت فوراً وضو کرکے دعا میں مشغول ہوجاؤ

"پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا یہی طریق تھا کہ مشکلات کے وقت ایں وضو کرکے نماز میں کھڑے ہوجاتے تھے۔ اور نماز میں دعا کرتے تھے۔ ہمارا تجربہ ہے کہ خدا کے قریب لے جانے والی کوئی چیز نماز سے زیادہ نہیں۔ نماز کے اجزا اپنے اندر ادب خاکساری اور انکساری کا اظہار رکھتے ہیں۔ انسان کو چاہیئے کہ کسی مشکل دکھ یا مصیبت کے وقت وضو کرکے خدا کے حضور میں کھڑا ہو جائے۔ اور دعا کرے۔ وہ درحقیقت انسان کی آواز کو سنتا ہے۔ اور وہ حلیم ہے اور علیم ہے اور حکیم ہے۔ کوئی اسکے سوا یار اور مددگار نہیں۔ آجکل کے ناقص اور نادان لوگ بیماری کے وقت طبیب کی طرف دوڑتے اور مقدمہ کے وقت وکیل کی طرف جاتے ہیں۔ مگر اپنی کوشش اور بھروسہ کا کوئی خانہ خدا کے واسطے وہ نہیں رکھتے گویا خدا تعالے کو ان امور میں کوئی دخل ہی نہیں۔ مومن وہ ہے جو سب سے اول خدا کا خیال اپنے دل میں لائے۔ اور اسپر یقین اور توکل کو کامل رکھے"

(تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۰۶ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ نقرس کی تکلیف میں افاقہ ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے رات آرام سے گزاری

احباب اپنے پیارے آقا کی کامل شفایابی کے لئے دردمندانہ دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۱۸ مارچ (بذریعہ تار) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مکرم جناب پرائیویٹ سکرٹری صاحب کی طرف سے حسب ذیل تار موصول ہوا ہے۔

"آج صبح حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کو لاہور کے ڈاکٹر کرنل الٰہی بخش صاحب نے دیکھا اور نقرس کے علاج کے لئے دوائیں تجویز کیں۔ جو اب دور ہو رہا ہے ڈاکٹر ریاض قدیر صاحب زخم کا معائنہ کرنے آج شام لاہور سے ربوہ آرہے ہیں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے رات آرام سے گزاری۔ عام حالت بھی نسبتاً بہتر ہے۔"

(پرائیویٹ سکرٹری)

تار کا انگریزی متن درج ذیل ہے:۔

"Doctor col. Elahi Bakhash from Lahore examined Hazrat Sahib this morning and prescribed medicines for Gout which is now subsiding. Doctor Riaz Qadeer is coming this evening to examine wound. Hazrat had restful night and general condition also better."

(Privat Secretary)

جماعت احمدیہ لنڈن کیطرف سے ولندیزی ترجمۂ قرآن مجید کا ایک نسخہ

انڈونیشی سفیر مقیم برطانیہ کی خدمت میں پیش کردیا گیا

"اس بیش بہا پیشکش پر میں جماعت احمدیہ کا بے حد ممنون ہوں" (ڈاکٹر سبندریو)

۹ مارچ سنہ ۱۹۵۴ء کو منگل کے روز مکرم امام صاحب مسجد احمدیہ لنڈن جناب چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ نے جماعت احمدیہ لنڈن کی طرف سے انڈونیشی سفیر مقیم برطانیہ ہز ایکسی لنسی ڈاکٹر سبندریو (Dr Sabandrio) کی خدمت میں قرآن مجید کا ڈچ ترجمہ پیش کیا۔ یہ ترجمہ جماعت احمدیہ نے ھالینڈ میں حال ھی میں طبع کروایا ھے۔

جماعت احمدیہ کا وفد جو پانچ افراد پر مشتمل تھا پونے گیارہ بجے سفارت خانہ میں پہونچا۔ اور سوا گیارہ بجے مکرم امام صاحب نے صاحب موصوف کی خدمت میں قرآن مجید کا نسخہ پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ قرآن مجید خدا تعالےٰ کا پاک کلام ہے۔ اور ہر طرح مکمل ہونے کے سبب قیامت تک کے لئے دنیا کی ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ ہمارا یقین ہے کہ دنیا آخر اسی پر عمل پیرا ہو کر حقیقی امن حاصل کرسکے گی دنیا میں اسلام کو قائم کرنے اور خدا تعالےٰ کا نام بلند کرنے کے لئے جماعت احمدیہ نے انتظام کیا ہے۔ کہ قرآن پاک کا دنیا کی مختلف زبانوں میں ترجمہ کیا جائے۔ ولندیزی اور بعض دیگر زبانوں میں تراجم کے بعد قرآن مجید کا جرمن زبان میں بھی ترجمہ چھپ چکا ہے۔ اور عنقریب منظر عام پر آنے والا ہے۔

ہز ایکسی لنسی نے مکرم امام صاحب کی تقریر کا جواب دیتے ہوئے جماعت احمدیہ لنڈن کا شکریہ ادا کیا۔ اور فرمایا کہ میں اس پیشکش پر حد درجہ ممنون ہوں۔ اور اس کو ایک بہت بڑی عزت اور سعادت سمجھتا ہوں۔ کہ مجھے ایسی بیش بہا چیز پیش کی جا رہی ہے۔ جو میری ابدی نجات اور ہدایت کی حامل ہے۔ یہ بہترین تحفہ ہے۔ جو ایک مسلمان دوسرے مسلمان کو پیش کرسکتا ہے اور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں اس کا توجہ سے مطالعہ کروں گا۔

صاحب موصوف کے ساتھ وفد کے دو فوٹو بھی لئے گئے۔ مکرم امام صاحب کے علاوہ وفد کے دیگر اراکین مندرجہ ذیل تھے۔

(۱) مکرم مولوی عبد الرحمٰن خان صاحب (۲) مکرم عبد العزیز صاحب (۳) مسٹر عثمان سٹش اور (۴) مکرم مولود احمد خان صاحب

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے علمی پرنٹنگ پریس میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۲۰ مارچ ۱۹۵۴ء

موجودہ مغربی تہذیب کے الحادی رجحانات

بشپ ہوڈ کاسٹر نے ۱۹۴۰ء میں ایک کتابچہ "عیسائیت اور نظام عالم" کے نام سے شائع کیا ہے۔ اس میں انہوں نے موجودہ یورپ کے الحادی رجحانات پر تاریخ کی روشنی میں اجمالاً بحث کرنے کے بعد عیسائیت کو نئے نظام عالم کے طور پر پیش کیا ہے۔

شروع کے دو ابواب میں انہوں نے بتایا ہے کہ کس طرح یورپ مذہبیت کے اثر سے نکل کر الحاد کی طرف گامزن ہو گیا۔ اور اس راستہ پر چلکر اب وہ کہاں پہنچ گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یورپ آج چاہتا ہے کہ عقلیت کے ذریعہ ایک نیا نظام ایسا بنائے جس سے تمام دنیا میں امن ہو جائے۔ چنانچہ مصنف آغاز اس طرح کرتا ہے۔

"جنگ کے ساتھ ساتھ دنیا ایک نئے نظام کی تلاش میں مصروف ہے۔ ایسا نظام عالم جو فرد اور سوسائٹی دونوں کی حقیقی ضروریات کی یکساں طور پر تسلی کر سکے۔"

موجودہ حالات کا جائزہ لیتے ہوئے پادری ہوڈ کاسٹر صاحب لکھتے ہیں:۔

"انسان فرینکن سٹین کی طرح اپنے ہی ہاتھ اور دماغ کے بنائے ہوئے عفریت کا شکار ہو گیا ہے۔ لوگ آبادی کے بڑے بڑے مرکزوں میں یکجا ٹھونس دیئے گئے ہیں۔ یا نئے علاقوں میں ایسے مکانات اور بالاخانوں میں جمع کر دیئے گئے ہیں۔ جو جدید ایجادات سے مزین ہیں۔ وہ ایک دوسرے سے نا آشنا ٹراموں ریل گاڑیوں اور جلسوں میں کام پر آتے جاتے ہیں۔ وہ بطور اجتماعی تفریح کے سینماؤں میں جاتے اور فلمی "ستاروں" کا نظارہ کرتے یا خبروں کی فلمیں اور دوسرے لوگوں کی امیرانہ زندگیوں کا ٹھاٹھ دیکھتے ہیں۔ وہ مصور جرائد جن میں سنسنی پیدا کرنے والی سرخیاں اور منتخب تبصرات ہوتے ہیں پڑھتے ہیں۔ وہ ریڈیو پر روزانہ ہونے والے دور دراز کے واقعات اور بڑے بڑے لوگوں کے نہ ختم ہونے والے لیکچر اور یا انہیں عوام کو اکساتے ہوئے سنتے ہیں۔

حقیقتاً جتنا زیادہ وہ سنتے اور پڑھتے ہیں۔ اتنے ہی زیادہ دور دراز کے واقعات ان کے گھروں میں مداخلت کرتے ہیں۔ اور اتنے ہی زیادہ وہ اپنے آپ کو بے بس اور تنہا محسوس کرتے ہیں۔ زندگی جو انہیں خود گزارنی چاہیئے۔ ان کے لئے اور ان کی مرضی کے خلاف اکثر غلط طور پر بنی بنائی ان کو ملتی ہے۔ کوئی مرکز نہیں کوئی منصوبہ نہیں۔ کوئی مطمح نظر نہیں جس کے لئے وہ خود ذمہ دار ہوں۔ اس طرح جدید زندگی ایک بے چین اور اداس چیز بن کر رہ گئی ہے۔

اس کے علاوہ بے کاری اور جنگ کی دھمکی ہے۔ جو تلوار کی طرح ہر وقت ہمارے سروں پر لٹک رہی ہے۔ تمہیں ہرگز علم نہیں کہ یہ اقتصادی وسیع نظام کب تمہارے کام یا تجارت کا خاتمہ کر دے گا۔ تمہیں ہرگز علم نہیں کہ کب کسی عجوبہ مشین کی ایجاد تمہیں خیرات مانگنے پر مجبور کر دیتی ہے۔ تمہیں ہرگز علم نہیں کہ تم سے ہزاروں میل کے فاصلہ پر بعض اقتصادی حالات کب کسی صنعت کا دیوالہ نکال دیتے یا جنگ کے عفریت کی زنجیریں کھول دیتے ہیں

جدید دنیا میں دو عفریت۔ بیکاری اور جنگ ہر وقت اپنا منحوس سایہ ڈالے ہوئے ہیں۔ اور یہ دنیا کی دولت مندی کے باوجود ان کی خواہش کے باوجود جو تمام مہذب دنیا کی اکثر اکثریت رکھتی ہے۔ اس سے تمام مادی مایوسیاں پیدا ہو رہی ہیں۔ اس سے تمام روحانی مایوسیاں پیدا ہو رہی ہیں۔ عوام بے دل ہیں۔ قدیم یقینات ختم ہو چکے ہیں۔ قدیم وفاداریاں اپنا اثر کھو چکی ہیں۔ نہ کوئی مشترکہ معیار ہیں۔ نہ باہمی اعتماد باقی ہے۔ بلکہ ہر فرد زندگی کی دھجیاں اڑ رہی ہیں۔

دنیا کی یہ حالت کیوں ہے اس امر پر روشنی ڈالتے ہوئے مصنف لکھتا ہے۔

"ہر دور کا ایک خاص عقیدہ ہوتا ہے۔ جس کی وہ حمایت کرتا ہے۔ موجودہ دور کا عقیدہ "اقتصادی انسان ہے" یعنے یہ عقیدہ کہ انسان دنیا میں بنیادی طور پر ایک اقتصادی دلال یا اکائی ہے۔ . . . . یورپین تاریخ کے پہلے ادوار میں آزادی اور مساوات کی تلاش اس سے مختلف ماحولوں میں کی جاتی تھی۔ ازمنہ وسطیٰ میں انسان بنیادی طور پر روحانی خیال کیا جاتا تھا۔ وہ اپنی آزادی اور مسرت ایک مستقبل زندگی میں سمجھتا تھا اگرچہ ان کی تیاری اس کے اعمال اور خیالات اسی دنیا میں کرتے تھے۔ نیک آدمی کی خواہ وہ کتنا ہی بے نوا ہو بڑی قدر ہوتی تھی۔ اور ہر آدمی کو خواہ حکومت میں یا کلیسا میں اسے کتنا ہی بڑا مقام حاصل ہوتا تھا حقارت سے دیکھا جاتا تھا۔ دور احیائے یورپ میں ذاتی رائے علوم و فنون اور سائنس کی پر انسان کو بنیادی طور پر "ذہنی انسان" سمجھا جانے لگا۔ اس لئے آزادی اور مساوات کو بھی ذہانت کے معیار پر پرکھا جانے لگا بعدہ فرانسیسی انقلاب کے بعد "سیاسی انسان" کا تصور اس کا حریف بن گیا۔

پھر صنعتی انقلاب ہوا تو بورژوا سرمایہ داری اور مارکسی سوشلزم کے ساتھ "اقتصادی انسان" کا عقیدہ معرض وجود میں آیا۔ سیاسی آزادی اور مساوات سیاسی انسان کے لئے نعمت غیر مترقبہ تھی۔ اور "اقتصادی انسان" کے لئے اقتصادی تسکین بہشت ہے۔"

اس طرح بحث کرتے ہوئے مصنف لکھتا ہے۔

"جدید عقلیت کا آغاز اٹھارویں صدی میں ہوا۔ اس وقت مذہب کو ایک تاریک قوت خیال کیا جاتا تھا۔ جو انسانی روح کے جادۂ مسرت میں روک ہے۔ انیسویں صدی میں بہتوں کا خیال تھا کہ ڈارون کے نظریۂ ارتقا نے عقیدۂ الہام و کشف پر ضرب کاری لگائی ہے۔ بیسویں صدی میں شک و شبہات اور بھی بڑھ گئے ہیں۔ علم موازنہ مذاہب اور علم نفسیات اپنے مختلف طریقوں سے ازدیاد ضعف کا باعث ہوئے ہیں۔ اٹھارویں۔ انیسویں اور بیسویں صدی پے بہ پے شکستوں کا ایک سلسلہ معلوم ہوتی ہیں۔ جیسا کہ "جیرالڈ ہرڈ" نے اپنی تصنیف (دی تھرڈ مورالٹی) "تیسرے اخلاق" میں کہا ہے کہ "نیوٹن نے خدا کو نیچر سے جلا وطن کیا۔ ڈارون نے اسے زندگی سے جلا وطن کیا۔ فرائیڈ نے اسے آخری میدان یعنے روح سے بھی نکال باہر کیا۔" یہ عجیب صورت حال ہے جو اس طرح پیدا ہو گئی ہے۔ . . . . . بے شک یہ ایک قسم کی تہذیب ہے۔ مگر یہ نہایت مایوس کن ہے۔ اس کا کوئی مقصد نہیں۔ یہ بالبداہت سیکولر (عقلیتی) ہے۔ اس وقت جو عظیم سوال پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ کیا یہ موجودہ تہذیب کا سیکولر انداز ہی ہے۔ جو شائد دوسری وجوہات سے زیادہ اس حقیقت کا ذمہ دار ہے کہ یہ اتنی غیر تسلی بخش اتنی غیر انسانی اور اتنی دشمن مخلوق ہے۔

یورپ کی پرانی ثقافت عیسائیت کی پیداوار تھی۔ صدیوں تک عیسائی ایمان اور عیسائی قانون مغربی تہذیب کی بنیاد رہے ہیں۔ عیسائیت کی فرقہ بندی نے خاصکر سولہویں صدی میں اس بنیاد کو متزلزل کرنے میں بڑا حصہ لیا۔ مسلمہ عیسائی روایات کے خلاف بغاوت اور اس نظریہ نے کہ عیسائیت سے باہر عالمگیر اتحاد کا حصول زیادہ ممکن ہے۔ گزشتہ صدیوں کے عام رجحانات کے ساتھ ملکر یہ نوبت پہونچا دی ہے۔ اس کا نتیجہ کیا ہے؟ عیسائی ایمان اور اخلاق مغربی تہذیب کی بنیاد نہیں رہے۔ اس تہذیب کے نیچے سے یہ بنیاد نکل گئی ہے۔ یہ اب مذہبی نہیں بلکہ سیکولر (عقلیتی) ہے۔ مادی دولت کے انباروں کے درمیان روحانی زندگی مدھم پڑ گئی ہے۔ اور روحانی سوسائٹی کا تصور بہت پستی میں گر گیا ہے۔ عقلیت کا لب لباب اللہ تعالےٰ کا انکار ہے۔ عقلیت پرست دنیا کو ایک محدود سلسلہ خیال کرتا ہے۔ جو اپنے باہر کسی کو حاکم خیال نہیں کرتا۔ اور میرے خیال میں یہی مہلک نقص ہے اگر محدود دنیا سے باہر کوئی حاکم نہیں تو جینا کس لئے؟ زندگی کے لئے کیا عذر ہے؟ وہ کیا معیار ہے جس پر کسی فعل کو جانچا جا سکتا ہے؟ علم اخلاقیات اور اخلاق کے وجود کے لئے کیا عذر ہے؟ کسی ایسے قانون کے نفاذ کی کیا امید ہو سکتی ہے۔ عوام یا اقوام جس کی پابندی کریں؟

ہم نے پادری صاحب کی تصنیف سے یہ طویل اقتباسات اس لئے دیئے ہیں۔ تاکہ معلوم ہو جائے۔ کہ موجودہ مغربی تہذیب کس طرح معرض وجود میں آئی ہے۔ اس کا ماللہ و ماعلیہ کیا ہے۔ اور موجودہ یورپ کس طرح عیسائیت سے جو اس کا قدیم دین تھا نفور ہو گیا ہے۔

پادری صاحب نے موجودہ یورپ کے الحادی رجحانات اور ذہنیت کا جو نقشہ پیش کیا ہے اور ان رجحانات کی وجہ سے جو خطرات انسان کو درپیش ہیں ان کے اسباب کیا ہیں۔ اس کے متعلق پادری صاحب نے جو کچھ لکھا ہے وہ بالکل درست ہے۔ اور جو انہوں نے نتیجہ نکالا ہے۔ وہ بھی صحیح ہے۔ مگر اس بیماری کا علاج جو پادری صاحب نے اپنی تصنیف کے آئندہ صفحات میں پیش کیا ہے عیسائیت کا احیاء ہے۔ ہمیں دیکھنا ہے کہ آیا موجودہ علمی اور عقلی ترقیوں کی موجودگی میں عیسائی عقیدہ از سر نو ذہنیت میں وہ انقلاب پیدا کر سکتا ہے۔ جس کے پادری صاحب متمنی ہیں۔ اور جس کا انہیں دعوےٰ ہے (باقی)

تعلق باللہ ہر احمدی کی زندگی کا مقصد ہونا چاہیئے

اللہ تعالےٰ سے تعلق پیدا کرنے کے طریق

اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے :۔

افمن یعلم انما انزل الیک من ربک الحق کمن ھو اعمیٰ ط انما یتذکر اولوا الالباب الذین یوفون بعھد اللہ ولا ینقضون المیثاق والذین یصلون ما امر اللہ بہ ان یوصل ویخشون ربھم و یخافون سوء الحساب۔ والذین صبروا ابتغآء وجہ ربھم واقاموا الصلوٰۃ وانفقوا مما رزقنھم سرًّا وعلانیۃ ویدرءون بالحسنۃ السیئۃ اولٰئک لھم عقبی الدار

مامور کو شناخت کرنیوالے لوگ

ان آیات کریمہ میں بتایا گیا ہے۔ کہ جب اللہ تعالےٰ کی طرف سے کوئی مامور آتا ہے۔ تو اس کو وہی لوگ پہچانتے ہیں۔ جو دل کی آنکھیں رکھتے ہیں۔ اور جن کی روحانی بینائی قائم ہوتی ہے۔ خدا کے مامور کو شناخت کرنے کی چند صفتیں ان آیات میں بیان کی گئی ہیں۔

ایفائے عہد

ان لوگوں کی جو کہ خدا تعالےٰ کے بھیجے ہوئے کو پہچان کر تسلیم کر لیتے ہیں۔ پہلی صفت یہ ہے کہ وہ لوگ اس عہد کو جو وہ خدا سے کرتے ہیں۔ پورا کرتے ہیں۔ اور نہ صرف اسی عہد کو پورا کرتے ہیں۔ جو وہ خدا سے کرتے ہیں، بلکہ ہر ایک عہد کو جو وہ کسی سے کرتے ہیں۔ اسے ضرور پورا کرتے ہیں۔

تعلق پیدا کرنا

دوسری صفت ان لوگوں کی جو دل کی آنکھیں اور نور قلب رکھتے ہیں۔ اور جن کی وجہ سے وہ خدا تعالےٰ کے فرستادہ کو شناخت کر لیتے ہیں۔ یہ ہے۔ کہ وہ ان لوگوں کے ساتھ تعلق پیدا کرتے ہیں۔ جن کے ساتھ خدا تعالےٰ نے تعلق پیدا کرنے کا حکم دیا ہے۔ یہ فقرہ ایک جامع فقرہ ہے۔ اور اس میں بہت سے تعلقات کا مجملاً ذکر کیا گیا ہے۔ کیونکہ فرمایا ہے۔ کہ وہ لوگ جو مامور وقت کو شناخت کرتے ہیں۔ وہ ان لوگوں کے حقوق بھی ادا کرتے ہیں۔ جن کے حقوق ادا کرنے کے متعلق خدا تعالےٰ نے حکم دیا ہے۔ اس میں تمام وہ تعلق آ گئے۔ جو انسان کو قائم کرنے چاہئیں۔ اور ان میں سے خدا تعالیٰ کا وجود تعلق پیدا کرنے کے لحاظ سے سب سے مقدم ہے۔ کیونکہ وہی منبع فیوض ہے۔ اسی لئے سب سے پہلے خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کا حکم ہے۔ پس ہر ایک مومن کا فرض ہے۔ کہ خدا تعالےٰ سے تعلق پیدا کرے۔

خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کا طریق

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے۔ کہ کن باتوں سے خدا تعالےٰ سے تعلق پیدا ہو سکتا ہے۔ اس کا جواب یہ ہے۔ کہ اسی صورت میں خدا تعالےٰ کے ساتھ انسان کا تعلق پیدا ہو سکتا ہے جب وہ اس کے ساتھ کسی اور ہستی کو شریک نہ کرے۔ اور نہ ہی کسی اور ہستی کی خدا تعالےٰ کے سوا عبادت کرے۔ اور نہ ہی خدا تعالےٰ کے سوا کسی اور ہستی کو عالم الغیب جانے اور نہ ہی کسی اور ہستی کو خدا تعالےٰ کے سوا قادر مطلق مانے۔ اور نہ ہی کسی اور ہستی کو خدا تعالےٰ کے مقابلہ میں محی سمجھے۔ اور نہ ہی کسی اور ہستی سے خدا تعالےٰ کے سوا اپنی حاجات کو طلب کرے۔ جیسا کہ آج کل کے جاہل قبروں کو سجدے کرتے ہیں۔ اور ان سے مرادیں مانگتے ہیں۔ پیروں کی قبروں پر چڑھاوے چڑھاتے ہیں۔ یہ تمام شرک کی باتیں ہیں۔ اور یہ ایسے شرک ہیں۔ جو موٹی قسم کے ہیں۔

باریک قسم کا شرک

لیکن ایک اور قسم کا بھی شرک ہوتا ہے۔ اور وہ باریک قسم کا شرک ہے۔ جسے موٹی سمجھ کے انسان نہیں سمجھ سکتے۔ مگر وہ بھی شرک میں ہی شمار ہوتا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ انسان کسی شخص کی ذات پر خدا تعالےٰ سے بڑھ کر بھروسہ کرے۔ یا کسی سامان پر اتنا بھروسہ کرے۔ کہ اسی کو اپنا رازق سمجھے اور یہ سمجھے کہ بس یہ سامان ہی میری زندگی کا باعث ہے۔ اگر یہ مفقود ہو گیا۔ تو میری زندگی دشوار ہو جائے گی۔ ایسے لوگ سامان کے نہ ہونے پر مایوس ہو جاتے ہیں۔ اور اس قدر مایوس ہو جاتے ہیں۔ کہ بعض اوقات خودکشی کر لیتے ہیں۔ پس سامان پر ایسا بھروسہ بھی شرک ہے۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اس باریک قسم کے شرک سے بھی بچائے۔

خدا تعالےٰ پر بھروسہ ہو

قادیان میں جب حضرت مولوی عبد الکریم صاحب رضؓ بیمار ہوئے۔ تو اس محبت کی وجہ سے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ان سے تھی، اور اس وجہ سے کہ ان کو خدا تعالےٰ کی طرف سے مسلمانوں کا لیڈر رکھا گیا تھا۔ حضرت مسیح موعود کو بہت گھبراہٹ ہوئی۔ اور آپؑ نے بہت دعا کی۔ تب خدا تعالےٰ کی طرف سے الہام ہوا۔ یا ایھا الناس اعبدوا ربکم الذی خلقکم۔ کہ اے لوگو! اسی خدا کی عبادت کرو۔ جس نے تم کو پیدا کیا ہے۔ اور تمہاری تربیت کی ہے۔ یعنی چھوٹے سے بڑا کیا ہے۔ پس اسی کو تم اپنا متکفل اور کارساز سمجھو۔ اور اسی پر بھروسہ رکھو۔

اس الہام میں مولوی صاحب کی وفات کی طرف اشارہ تھا۔ اور بتلایا گیا تھا۔ کہ مولوی صاحب کی وفات پر یہ نہ سمجھنا کہ سلسلے کا اب کوئی متکفل نہیں رہا۔ یہ خیال تمہارے دل میں ہرگز نہ گذرے۔ کیونکہ خدا ہی کا یہ سلسلہ ہے۔ اور وہی اس کا متکفل ہے۔ پس خدا ہی پر بھروسہ رکھو۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وصال

اسی طرح حضرت مسیح موعودؑ کے آخری ایام میں یہ وحی ہوئی۔ کہ ڈرو مت مومنو۔ اور پھر یہ الہام ہوا۔ الرحیل ثم الرحیل۔ یعنی اب وقت قریب ہے۔ کہ مسیح موعودؑ تم میں سے چلا جائے۔ مگر تم اس کے چلے جانے پر ہرگز ہرگز نہ گھبرانا اور نہ خوف کھانا۔ کیونکہ خدا کا ہی یہ سلسلہ ہے۔ اور اسی نے اس کے قیام کے لئے مسیح موعود علیہ السلام کو بھیجا تھا۔ پس جب مسیح موعودؑ تم میں سے چلا جائے۔ تو گھبرانا نہیں۔ کیونکہ جس کا یہ سلسلہ ہے۔ وہ اس کی حفاظت کرے گا۔ اور وہی اس کا متکفل ہے۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا وصال

اسی طرح جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی وفات ہوئی۔ تو بعض صحابہ رضؓ نے کہا۔ کہ ابھی تو بہت کام پڑا ہے۔ ابھی تو پورے طور پر اشاعت اسلام بھی نہیں ہوئی۔ اور اسلام کی تعلیم سے شام و ایران خالی ہیں۔ اس لئے آپؐ کو اس وقت نہیں مرنا چاہیئے تھا۔ اور یہ خیال اس قدر پھیلا کہ حضرت عمرؓ جیسے جلیل القدر صحابیؓ اس خیال میں اس قدر بڑھے ہوئے تھے کہ کہتے۔ کہ جو کوئی یہ کہے گا۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم وفات پا گئے ہیں۔ میں اس کی گردن اتار دوں گا۔ جب حضرت ابوبکر رضؓ کو اس بات کا علم ہوا۔ تو آپ آئے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے منہ سے کپڑا اٹھا کر آپ کو بوسہ دیا۔ اور باہر نکل کر لوگوں میں جا کر خطبہ پڑھا۔ جس میں کہا۔ من کان یعبد محمدًا فان محمدًا قد مات ومن کان یعبد اللہ فان اللہ حیٌّ لا یموت۔ یعنی جو شخص آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وجود سے ہی اسلام کی حیات سمجھتا تھا۔ اور آپؐ کے وجود پر ہی اس کا بھروسہ تھا۔ کہ آپؐ ہی اسلام کے متکفل ہیں۔ یعنی دوسرے رنگ میں اس کا یہ خیال تھا۔ کہ گویا وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ہی عبادت کرتا تھا۔ تو اس کو سن لینا چاہیئے۔ کہ آپؐ وفات پا گئے ہیں۔ لیکن وہ شخص جو خدا تعالےٰ پر بھروسہ رکھتا ہے۔ اور اسلام کو اسی کا سمجھتا ہے۔ اور کسی اور شے پر خدا کے سوا اس کا بھروسہ نہیں۔ تو اس کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ خدا تعالےٰ زندہ ہے۔ اور وہ کبھی نہیں مرے گا۔ پس وہ جیسا کہ پہلے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وقت حفاظت کرتا تھا۔ اب بھی کرے گا۔ کیونکہ اسلام اسی کا ہے۔ پس آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تو وفات پا گئے ہیں۔ لیکن اسلام آپؐ کے وفات پانے کے ساتھ مٹ نہیں جائے گا۔ بلکہ ترقی کرے گا۔ کیونکہ اس کا تعلق خدا تعالےٰ سے ہے۔ جو حی اور قیوم ہے۔ اور وہی اس کا کارساز ہے۔ پس پہلی بات جس کے ذریعہ سے خدا تعالےٰ سے تعلق قائم ہوتا ہے۔ یہ ہے کہ انسان خدا پر ہی بھروسہ کرے۔

تعلق باللہ کا دوسرا ذریعہ

ایک اور ذریعہ جس سے کہ بندہ اور خدا تعالیٰ میں تعلق پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ ہے۔ کہ انسان خدا تعالےٰ کے احسان ہر وقت یاد کرتا رہے۔ اور ہر وقت اس کی تعریف زبان پر جاری ہو۔ احسانوں کے یاد کرنے سے بھی خدا تعالےٰ کی محبت انسان کے دل میں گڑ جاتی ہے۔ اور اس سے اس کا خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا ہو جاتا ہے۔

تعلق باللہ کا تیسرا ذریعہ

پھر ایک اور ذریعہ ہے۔ جس سے بندہ اور خدا تعالےٰ میں تعلق پیدا ہو جاتا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ انسان تنگی اور تکلیف کے وقت نہ گھبرائے۔ اور تنگی کو صبر اور شکر کے ساتھ برداشت کرتا ہے۔ ہر دم خدا تعالےٰ کو ہی یاد کرتا رہے۔ اور اسی کی تعریف اس کے منہ سے نکلتی رہے۔ اور ہر وقت اسی کا شکر کرتا رہے۔ اس سے بندے اور خدا کے درمیان جو تعلق ہوتا ہے۔ وہ بڑھ جاتا ہے۔

تمام انبیاءؑ کو ماننا

اللہ تعالےٰ کے وجود سے تعلق پیدا کرنے کے بعد دوسرا وجود جس سے تعلق پیدا کرنے کا حکم ہے۔ وہ رسولوں کا وجود ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اپنے تعلق کے بعد جو حکم خدا تعالےٰ نے دیا ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ ہم سب رسولوں پر ایمان لائیں، یہ نہ کریں۔ کہ بعض کو تو مان لیں۔ اور بعض کا انکار کر دیں۔ اور یہ نہ کہیں۔ کہ نؤمن ببعض ونکفر ببعض یعنی بعض کو تو تسلیم کر لیں۔ اور بعض کا انکار کر دیں۔ بلکہ ہمیں سب رسولوں کو ماننا چاہیئے۔ کیونکہ وہ شخص جو بعض کو مانتا ہے۔ اور بعض کا انکار کرتا ہے۔ وہ بھی خدا کے حکم کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ پس ہمیں تمام انبیاءؑ کو ماننا چاہیئے۔ اور ان سے تعلق پیدا کرنا چاہیئے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے لئے دعا اور صدقہ

مورخہ ۱۲ مارچ بروز جمعہ جماعت کے احباب نے فوری طور پر چندہ جمع کر کے ایک بکرا بطور صدقہ دیا۔ اللہ تعالےٰ ہمارے جان سے عزیز پیارے امام کو جلد از جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ خاکسار مرزا فتح محمد سیکرٹری مال معرفت پور ریندر بوٹ ہاؤس شاہی بازار لاڑکانہ۔

حفظانِ صحت کے متعلق اسلام کا نقطۂ نگاہ

"مسواک کرنا"

(از مکرم عبد المنان صاحب واقفِ زندگی۔ احمد نگر)

اسلام کا تمام دنیا پر یہ احسان ہے۔ کہ جہاں اس نے باطنی طہارت اور پاکیزگی کی تعلیم دی ہے۔ وہاں ظاہری اور جسمانی طہارت کے بھی قواعد مقرر فرمائے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ "والرّجز فاھجر" (سورہ مدثر ع ۱) کہ "ہر ایک پلیدی سے جدا رہ"۔ نیز فرمایا:۔ ان اللّٰہ یاحب التوابین ویحب المتطھرین۔ (سورہ بقرہ ع ۲۷) یعنی روحانی لحاظ سے خدا تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور ان کو بھی دوست رکھتا ہے۔ جو جسمانی طہارت کے پابند رہتے ہیں۔ اور یہ احکام اللہ تعالےٰ نے اس لئے بیان فرمائے ہیں۔ تاکہ انسان حفظانِ صحت کے اسباب کی رعایت رکھ کر اپنے تئیں جسمانی بلاؤں سے بچاتے ہوئے دینی فرائض باحسن طریق سرانجام دے۔

اس موقع پر اسلامی اصول حفظانِ صحت میں سے صرف ایک اصول "مسواک کرنا" مدنظر ہے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو مسواک سے اس قدر محبت تھی۔ کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا (جو آپؐ کے ہر قول وفعل اور ہر حرکت وسکون کو گہری نظر سے دیکھتیں۔ اس پر عمل کرتیں اور پھر اس کے مطابق امت کی اصلاح کرتیں) بیان کرتی ہیں۔ کہ جب بھی نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دن کے وقت یا رات کو سو کر اٹھتے۔ تو سب سے پہلے آپ مسواک کرتے۔ اور جب بھی آپ وضو کرتے۔ پہلے مسواک ضرور کرتے۔ (رواہ ابوداؤد)

حضرت شریح بن ھانی رضؓ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا۔ کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم گھر میں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلے کونسا کام کرتے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا، کہ "گھر میں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلا کام آپ مسواک کرتے ہیں۔ (رواہ مسلم)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے ہی روایت ہے۔ کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم کے سامنے مسواک کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ اس میں جسمانی فوائد بھی ہیں۔ اور روحانی بھی۔ جسمانی فوائد یہ کہ مسواک کرنے سے دانت۔ سوڑھے زبان۔ حلق اور منہ کے تمام فضلات اور رطوبات فاسدہ دور ہو جاتی ہیں۔ اور ہوا اور سانس کے ذریعہ جو گندے جراثیم دانتوں اور منہ میں پہنچتے رہتے ہیں یہ ان کا قلع قمع کر دیتی ہے۔ گلہ اور دماغی رگوں کی اچھی طرح سے صفائی ہو جاتی ہے۔ جس سے حافظہ بڑھتا اور بصارت تیز ہوتی ہے۔ اور انسان نزلہ اور زکام سے بھی محفوظ رہتا ہے۔ اسی طرح مسواک کے استعمال سے معدہ کو تقویت پہنچتی ہے۔ اور قبض جیسا برا مرض نزدیک نہیں آتا۔ اور گندہ دہنی اور گوشت خورہ جس سے سل ودق جیسا مہلک مرض پرورش پاتا ہے۔ اس سے نجات ملتی ہے۔ اور مسواک کے بعد انسان جو اپنی طبیعت میں فرحت انبساط اور خوشی محسوس کرتا ہے۔ اس کا علم صرف تجربہ سے ہی حاصل ہو سکتا ہے۔ اور روحانی فوائد یہ کہ انسان مختلف بیماریوں سے محفوظ رہتے ہوئے صحت اور تندرستی کے ساتھ مجاہدات فرائض اور خدمات دینیہ صحیح رنگ میں ادا کر کے اللہ تعالیٰ کی کامل خوشنودی اور رضا حاصل کرنے کا موجب ہوتا ہے۔

اسی حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے:۔

تفضل الصلوٰۃ التی یستاک لھا علی الصلوٰۃ التی لا یستاک لھا سبعین ضعفا

کہ جس وضو میں مسواک کی جائیگی۔ اس نماز کا اجر دوسری نماز سے ستر گنا زیادہ ہوگا۔

اور آپؐ کے دل میں مسواک کی اس قدر قدر ومنزلت تھی کہ ایسی نافع چیز کو اپنی امت پر واجب قرار دینے کے لئے آپ کی طبیعت میں ایک خاص جوش تھا۔ ایک دفعہ آپؐ نے صحابہ کرامؓ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ اگر میں اپنی امت پر گراں نہ سمجھتا تو ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔ (ترمذی)

چنانچہ اس زبردست تاکیدی فرمان پر عمل کرنے کے لئے صحابہؓ کرام نے ایسی محبت اور استقلال سے باقاعدگی اور مداومت اختیار کی۔ کہ جس کی نظیر دنیا میں نہیں مل سکتی۔ ایک صحابی حضرت "زید بن خالد" رضی اللہ عنہ ہر وقت کان پر جس طرح قلم رکھتے ہیں۔ مسواک رکھتے۔ جب وضو کرتے۔ مسواک استعمال کرتے۔ اور پھر اسی جگہ رکھ لیتے۔

(رواہ الترمذی)

خود نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نزدیک مسواک ایسی محبوب چیز تھی۔ کہ اس دار فانی سے کوچ کرتے ہوئے بھی جو آپ نے آخری کام کیا۔ وہ بھی مسواک کا استعمال تھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ کہ جب نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آخری لمحات میں تھے۔ تو میرا بھائی عبد الرحمٰن بن ابی بکر رضؓ مسواک کرتا ہوا نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس آیا۔ تو نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بڑے اشتیاق سے اس کی مسواک کی طرف دیکھا۔ میں فوراً سمجھ گئی۔ کہ حضورؐ کا مسواک کرنے کو دل چاہتا ہے۔ چنانچہ میں نے آپؐ سے دریافت کی۔ کہ حضورؐ کو مسواک چاہیئے۔ تو آپؐ نے سر مبارک سے اشارہ فرمایا۔ کہ ہاں! چنانچہ میں نے عبد الرحمٰن رضؓ سے مسواک لیکر اپنے دانتوں میں چبائی۔ صاف کی اور پھر آپ کی خدمت میں پیش کی۔ تو آپ نے ایسی عمدگی سے دانتوں میں مسواک کی۔ کہ میں نے اس طرح آپؐ کو مسواک کرتے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ اور مسواک کی فراغت سے چند ہی لمحات بعد آپ نے آسمان کی طرف ہاتھ مبارک اٹھائے۔ اور تین دفعہ دعا فرمائی۔ اَللّٰھم بالرفیق الاعلیٰ۔ اَللّٰھم بالرفیق الاعلیٰ۔ اَللّٰھم بالرفیق الاعلیٰ۔ اور ہمیشہ کے لئے اپنے محبوب حقیقی کو جا ملے۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔

گویا نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس دنیا سے رخصت ہوتے ہوئے اپنی امت کو عملی رنگ میں مسواک کرنے کی تاکید فرما گئے۔

زمانہ حاضرہ میں جو مختلف قسم کے Tooth Paste اور منجن وغیرہ نکلے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ یہ بھی ایک حد تک مفید ثابت ہوئے ہیں۔ مگر جو قدرتی مادے اور اوصاف مسوڑھوں کو مضبوط رکھنے اور منہ کی رطوبات فاسدہ کو خارج کرنے اور دانتوں کی چمک کو دوبالا کرنے کے لئے اللہ تعالےٰ نے نیم۔ پیلو اور کیکر وغیرہ کی مسواک میں ودیعت فرمائے ہیں۔ وہ بھلا کسی اور چیز میں کہاں!

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حفظانِ صحت کے متعلق اسلامی نقطۂ نگاہ پیش کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

"کہ جو شخص جسمانی پاکیزگی کی رعایت کو بالکل چھوڑ دیتا ہے۔ وہ رفتہ رفتہ وحشیانہ حالت میں گر کر روحانی پاکیزگی سے بھی بے نصیب رہ جاتا ہے۔ مثلاً چند روز دانتوں کا خلال کرنا چھوڑ دو۔ جو ایک ادنیٰ صفائی کے درجہ پر ہے۔ تو وہ فضلات جو دانتوں میں پھنسے رہیں گے۔ ان میں سے مردار کی بو آئے گی۔ آخر دانت خراب ہو جائیں گے۔ اور ان کا زہریلا اثر معدہ پر گر کر معدہ بھی فاسد ہو جائیگا۔ خود غور کر کے دیکھو کہ جب دانتوں کے اندر کسی بوٹی کا رگ وریشہ یا کوئی جز پھنس رہ جاتا ہے۔ اور اسی وقت خلال کے ساتھ نکالا نہیں جاتا۔ تو ایک رات بھی اگر رہ جائے۔ تو سخت بدبو اس میں پیدا ہو جاتی ہے۔ اور ایسی بدبو آتی ہے۔ جیسا کہ چوہا مرا ہوا ہوتا ہے۔ پس یہ کیسی نادانی ہے۔ کہ ظاہری اور جسمانی پاکیزگی پر اعتراض کیا جائے۔ اور یہ تعلیم دی جائے۔ کہ تم جسمانی پاکیزگی کی کچھ پرواہ نہ رکھو۔ نہ خلال کرو اور نہ مسواک کرو۔ اور نہ کبھی غسل کر کے بدن پر سے میل اتارو۔ اور نہ پاخانہ پھر کر طہارت کرو۔ اور تمہارے لئے روحانی پاکیزگی کافی ہے۔ ہمارے ہی تجارب ہمیں بتا رہے ہیں۔ کہ ہمیں جیسا کہ روحانی پاکیزگی کی روحانی صحت کے لئے ضرورت ہے۔ ایسا ہی ہمیں جسمانی صحت کے لئے جسمانی پاکیزگی کی ضرورت ہے۔ بلکہ سچ تو یہ ہے۔ کہ ہماری جسمانی پاکیزگی کو ہماری روحانی پاکیزگی میں بہت کچھ دخل ہے کیونکہ جب ہم جسمانی پاکیزگی کو چھوڑ کر اس کے بدنتائج یعنی خطرناک بیماریوں کو بھگتنے لگتے ہیں۔ تو اس وقت ہمارے دینی فرائض میں بھی بہت حرج ہو جاتا ہے۔ اور ہم بیمار ہو کر ایسے نکمے ہو جاتے ہیں۔ کہ کوئی خدمت دینی بجا نہیں لا سکتے۔ اور یا چند روز دکھ اٹھا کر دنیا سے کوچ کر جاتے ہیں۔ بلکہ بجائے اس کے کہ بنی نوع کی خدمت کر سکیں۔ اپنی جسمانی ناپاکیوں اور ترک قواعد حفظانِ صحت سے اوروں کے لئے وبالِ جان ہو جاتے ہیں۔ اور آخر ان ناپاکیوں کا ذخیرہ جس کو ہم اپنے ہاتھ سے اکٹھا کرتے ہیں۔ وبائی صورت میں مشتعل ہو کر تمام ملک کو کھاتا ہے۔ اور اس تمام مصیبت کا موجب ہم ہی ہوتے ہیں۔ کیونکہ ہم ظاہری پاکی کے اصولوں کی رعایت نہیں رکھتے۔ پس دیکھو۔ قرآنی اصولوں کو چھوڑ کر اور فرقانی وصایا کو ترک کر کے کیا کچھ بلائیں انسانوں پر وارد ہوتی ہیں"۔

ہاتھ سے کام کر کے زائد آمدنی پیدا کرو

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ کہ "تیسری تحریک میں عورتوں میں بھی اور مردوں میں بھی یہ کرنا چاہتا ہوں۔ کہ ہم میں سے ہر شخص اپنے کاروبار ملازمت اور روزگار کے کام کے علاوہ اپنے ہاتھ سے کام کر کے زائد آمد پیدا کرنے کی کوشش کرے۔ اور یہ زائد آمدنی اگر غریب ہو۔ تو اس کا ایک حصہ اور امیر ہونے کی صورت میں ساری کی ساری سلسلہ کو بطور چندہ پیش کر دے۔ عورتیں سوت کات کر یا پراندے ازار بند تیار کر کے میری اس تحریک پر عمل کر سکتی ہیں، مومن اپنا ایک منٹ بھی بیکار ضائع نہیں کرتا۔ حضور کے اس ارشاد پر دو ماہ سے زائد عرصہ گزر چکا ہے۔ لیکن ابھی تک لجنات اماء اللہ کی طرف سے کوئی رپورٹ وصول نہیں ہوئی۔ ہر جگہ مستورات حضور کی اس تحریک پر عمل کریں۔ اور رپورٹ بھجوائیں۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

قابلِ توجہ عہدہ داران لجنات اماء اللہ

مجلس مشاورت ۱۹۳۷ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فیصلہ فرمایا تھا۔ کہ آئندہ مردوں کے علاوہ ایسی مستورات سے بھی چندہ وصول کیا جائے۔ جن کی کوئی آمدنی ہو۔ البتہ ایسی مستورات کو جن کی آمدنی معین نہ ہو۔ حق ہوگا۔ کہ وہ حسب حالات وحیثیت چندہ میں حصہ لیں۔ اور وہ بالمقطع ماہوار چندہ کی رقم معین کر دیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہر ایک جماعت کی سیکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ اپنی اپنی جماعت کی مستورات کے چندہ کا محاسبہ کریں۔ اور جن احمدی مستورات کے ذمہ سالِ رواں کا کوئی چندہ واجب الادا ہو۔ ان سے ان کے چندہ کی وصولی کا مناسب انتظام کریں۔ اور جس قدر ماہوار چندہ مستورات کی رقم وصول ہوا کرے۔ وہ ہر ماہ کی بیس تاریخ تک مرکز میں ارسال فرما دیا کریں۔ مناسب ہوگا۔ کہ ہر جماعت کی سیکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ اپنی اس کارگذاری کی رپورٹ نظارت ہذا کو بھی بھجوا دیا کریں۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

خلافت ثانیہ کے چالیس سال پورے ہونے پر

جماعت احمدیہ ربوہ کا عظیم الشان

جلسہ

ربوہ ۱۴ مارچ ــــــ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کی خلافت پر چالیس سال گذرنے کی خوشی میں آپ کے زمانہ کی برکات کو بیان کرنے کے لئے آج بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں جماعت احمدیہ ربوہ کا ایک عظیم الشان اجتماع منعقد ہوا۔ جس میں جماعت کے ہر طبقہ نے شمولیت کی۔ جلسہ کی صدارت مکرم جناب مرزا عبدالحق صاحب امیر صوبائی نے فرمائی تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب پرنسپل جامعۃ المبشرین نے برکات خلافت کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میرے بعد خلافت ہو گی پھر جابر بادشاہ ہوں گے۔ اور پھر منہاج نبوت پر خلافت ہو گی۔ سو اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ کو اس عظیم الشان نعمت سے نوازا ہے۔ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وصال کا وقت قریب آیا۔ تو آپ نے اللہ تعالےٰ کے منشاء کے مطابق ایک وصیت تحریر فرمائی اور اس میں لکھا کہ اللہ تعالےٰ دو قدرتوں کا ظہور کیا کرتا ہے ایک انبیاء کے ذریعے اور ایک ان کے خلفاء کے ذریعے انبیاء قدرت اولیٰ کا مظہر ہوتے ہیں۔ اور خلفاء قدرت ثانیہ کا۔ میرے بعد بھی قدرت ثانیہ آئے گی۔ جس سے مراد خلافت کا قیام تھا۔ سو اللہ تعالےٰ نے محض اپنے فضل سے جماعت میں خلافت کا سلسلہ قائم فرمایا۔ اور جماعت کو اس کی برکات سے متمتع فرمایا۔ مولانا کی تقریر ۲۵ منٹ تک جاری رہی۔ اس کے بعد مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر نے تقریر فرمائی۔ اور آپ نے حضرت خلیفہ ثانی ایدہ اللہ کی خلافت کے زمانہ کے ذریں واقعات میں سے چند ایک کا ذکر فرمایا اور بتایا کہ آنے والی نسلیں ان واقعات کو سنہری حرفوں سے لکھیں گی۔ . . . . آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ اس عظیم الشان پیشگوئی کا ایک ایک لفظ پورا ہوا۔ خدا تعالےٰ نے فرمایا تھا کہ مصلح موعود کے ذریعے قومیں برکت پائیں گی سو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے ذریعے اسلام کی تبلیغ دنیا کے کناروں تک پہنچی۔ اور وہ لوگ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیا کرتے تھے حلقہ بگوش اسلام ہو کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے والے بن گئے۔ پھر جب ہندوستان میں مسلمانوں کو شدھ کرنا شروع کیا گیا۔ تو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا وجود ہی تھا جس نے اس تحریک کا مقابلہ کیا۔ اور مرتد ہو جانے والے مسلمانوں کو واپس اسلام میں داخل کیا۔ چنانچہ اس خدمت کا اعتراف مسلمانوں کے لیڈروں نے کیا۔ جن میں مولوی ظفر علی خان صاحب ایڈیٹر زمیندار بھی تھے۔

پھر حضرت مصلح موعود کے متعلق یہ پیشگوئی تھی۔ کہ آپ کے ذریعے قرآن مجید کی شان ظاہر ہو گی سو آپ نے ایسی عظیم الشان تفسیر لکھی۔ جو تیرہ سو سال میں لکھی جانے والی تفسیروں میں ایک نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔ اسلام پر حملہ کرنے والے مستشرقین کا ایسا منہ توڑ جواب دیا کہ وہ لاجواب ہو گئے۔

پھر آپ نے احمدی نوجوانوں کی تنظیم ایسے رنگ میں کی۔ جس سے آنے والی نسلیں احمدیت کے حصار میں آگئیں اور وہ زیادہ سے زیادہ اس قابل ہو گئیں کہ احمدیت کی خدمت کریں۔

اس کے بعد مرزا عبدالحق صاحب نے صدارتی تقریر فرمائی۔ اور بتایا کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا وجود جماعت احمدیہ کے لئے ایک نعمت ہے۔ اور جماعت کو ہر رنگ میں اس نعمت کی قدر کرنے کا ثبوت دینا چاہیئے۔

بعد ازاں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت اور بابرکت لمبی عمر کے لئے پورے خشوع خضوع سے بارگاہ ایزدی میں دعا کی گئی۔ اور جلسہ برخاست ہوا۔

(چوہدری) محمد اسحاق جنرل سیکرٹری ربوہ

چندہ جلسہ سالانہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خاص مقصد کے ماتحت جلسہ سالانہ کا اجراء فرمایا تھا۔ اور اسی وجہ سے یہ جلسہ ہر سال مرکز میں ہوتا ہے۔ احباب جماعت کے مشورہ پر سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے جلسہ سالانہ کے اخراجات چلانے کے لئے اس امر کی اجازت مرحمت فرمائی ہوئی ہے۔ کہ صدر انجمن احمدیہ ہر فرد سے جس کی کچھ نہ کچھ آمد ہو۔ اس کی ایک ماہ کی آمد کا دس فیصدی بطور چندہ جلسہ سالانہ وصول کرے جس سے کہ جلسہ سالانہ کے اخراجات پورے ہو سکیں۔ لیکن افسوس ہے۔ کہ باوجود جلسہ سالانہ گذر جانے کے ابھی تک عہدیداران مال جماعتہائے احمدیہ نے کئی بار توجہ دلانے پر بھی چندہ جلسہ سالانہ کی طرف پوری توجہ نہیں فرمائی۔ جس کی وجہ سے چندہ جلسہ سالانہ کی آمد بمقابلہ اخراجات بہت ہی کم ہے۔ اب نیا مالی سال شروع ہونے میں صرف ۱½ ماہ کا عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ اس لئے عہدیداران مال جماعتہائے احمدیہ کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعت کا چندہ جلسہ سالانہ صد فیصدی پورا کرنے کی سعی فرمائیں تا اخراجات جلسہ سالانہ کے ہی ادا ہو سکیں

(ناظر بیت المال ربوہ)

ایک نہایت ضروری اعلان

اگر تحریک جدید کے انیس سال میں سے کچھ بقایا ہے تو فوراً دفتر سے دریافت کرکے

ادا کریں

(۱) آپ کا نام ایک کتاب میں چھاپ دیا جائے گا

(۲) یہ کتاب تمام احمدیہ لائبریریوں میں بھیجی جائے گی

(۳) جماعتوں میں ارسال کی جائے گی۔

(۴) آپ کے پاس بھی یہ کتاب بھیجی جائیگی تا آپ اپنی زندگی میں بطور یادگار اپنے پاس رکھیں۔

(۵) اور اپنے بعد اپنی نسلوں کے لئے یادگار کے طور پر چھوڑ جائیں۔

(۶) ایسی شاندار کتاب میں آپ کا نام بھی ہونا چاہیئے۔ مگر شرط صرف یہ ہے کہ آپ نے تحریک جدید کے دور اول میں انیس سال تک متواتر اور بلا ناغہ اشاعت اسلام میں مدد دی ہو۔ اگر آپ کا کوئی سال خالی یا کسی سال کا بقایا ہے۔ تو آپ دفتر "وکیل المال تحریک جدید ربوہ" سے بقایا دریافت کر کے ادا کریں۔ گو دفتر بھی بقایا داران کو ایک چٹھی کے ذریعہ اطلاع دے رہا ہے۔ اگر آپ کو چٹھی نہ ملی ہو۔ اور آپ کی یاد میں بقایا ہو تو "وکیل المال تحریک جدید ربوہ" کو فوراً لکھکر بقایا معلوم کر کے ادا کریں۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

چندہ حفاظت مرکز کے وعدے پورے کرنیوالے احباب

جن احباب یا خواتین نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تحریک چندہ حفاظت مرکز کے وعدے سو فیصدی پورے کر چکے ہیں یا اب کئے ہیں۔ ان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالےٰ قبول فرمائے۔ اور اجر عظیم عطا فرمائے۔ جو احباب یا خواتین ابھی تک چندہ حفاظت مرکز کے وعدے پورے نہیں کر سکے وہ اب جلد ادا فرما کر خدا تعالےٰ کی بارگاہ میں سرخرو ہوں۔ (ناظر بیت المال)

نمبر شمار	سو فیصدی وعدے چندہ حفاظت مرکز پورا کرنیوالے احباب کے نام	رقم ادا کردہ
۱۷۲۲	محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری محمد سعید صاحب محمد نگر سندھ	۷۰-۰-۰
۱۷۲۳	صوبیدار چوہدری محمد حسین صاحب چک ۱۲۱ کوکھوال ضلع لائلپور	۵۵-۰-۰
۱۷۲۴	چوہدری عبدالستار صاحب چک ۱۲۱ "	۴۰-۰-۰
۱۷۲۵	چوہدری اصغر علی صاحب " "	۲۰-۰-۰
۱۷۲۶	مولوی محمد شفیع صاحب " "	۳۰-۰-۰
۱۷۲۷	ڈاکٹر محمد آمین صاحب درانی کوئٹہ	۴۰۰-۰-۰
۱۷۲۸	ڈاکٹر سردار علی صاحب سابق کراچی حال گلگت	۳۳۰-۰-۰
۱۷۲۹	بیگم صاحبہ ڈاکٹر سردار علی صاحب "	۲۰-۰-۰
۱۷۳۰	چوہدری عطاء اللہ صاحب ٹنڈو الہ یار سندھ	۴۵-۰-۰
۱۷۳۱	ملک برکت علی صاحب سیکرٹری مال لائل پور	۱۰۰-۰-۰
۱۷۳۲	خواجہ زمان صاحب مرحوم کوٹھیوالہ ضلع ملتان	۱۱۰-۰-۰
۱۷۳۳	سید بشیر احمد صاحب لیہ ضلع مظفر گڑھ	۵۰-۰-۰
۱۷۳۴	چوہدری نادر علی صاحب شیر گڑھ ضلع منٹگمری	۱۸۰-۰-۰
۱۷۳۵	محترمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ کنری سندھ	۶-۰-۰
۱۷۳۶	ضیاء الدین صاحب زرگر سابق دارالعلوم قادیان حال ربوہ	۳۶-۰-۰
۱۷۳۷	مرزا برکت علی صاحب سابق دارالعلوم قادیان	۴۲-۰-۰
۱۷۳۸	میاں خلیل احمد صاحب سابق دارالشکر "	۳۰-۰-۰
۱۷۳۹	غلام قادر صاحب سابق دارالرحمت "	۴۰-۰-۰
۱۷۴۰	عبدالرحمٰن صاحب " " "	۴۰-۴-۰
۱۷۴۱	ماسٹر اصول خان صاحب " " "	۳۷-۸-۰
۱۷۴۲	محمد حسین صاحب ہیڈ ماسٹر " " "	۵۵-۰-۰
۱۷۴۳	نور احمد صاحب " " "	۲۰-۰-۰
۱۷۴۴	نور محمد صاحب " " "	۱۹-۰-۰
۱۷۴۵	محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی چراغ الدین صاحب سابق دارالرحمت قادیان	۱۰-۰-۰
۱۷۴۶	مقبول احمد صاحب مولوی فاضل سابق دارالرحمت قادیان	۵۳-۸-۰
۱۷۴۷	مولانا حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی	۱۵۰-۰-۰

مُلک میں صنعتی ترقی کا دَور

پاکستان صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کی مساعی

بھاری کیمیاوی مرکبات کی طرف صنعتی ترقیاتی کارپوریشن نے کافی توجہ مبذول کی میسرز ایم ایم اصفہانی کے ساتھ شرکت میں کارپوریشن نے دس ٹن روزانہ کاسٹک سوڈا کلورین تیار کرنے کی مشین نوشہرہ سرحد میں لگانے کا کام شروع کر دیا ہے۔ جس پر لاگت تخمیناً ۲۶ لاکھ روپیہ ہے۔ اس میں کارپوریشن حکومت کی جانب سے آدھا سرمایہ لگا رہی ہے۔

پاکستان میں سوڈا کاسٹک کی سالانہ درآمد جو ایک اہم ترین کیمیاوی مرکب ہے۔ تقریباً ۱۰۰۰۰ ٹن ہے۔ یہ مشین دیسی خام اشیاء سے ۳۵۰۰ ٹن سالانہ تیار کرے گی۔ اور اس طرح غیر ملکی زرمبادلہ کی کافی بچت ہو جائے گی۔ ۱۹۵۴ء کے وسط میں یہ کارخانہ چلنے لگ جائے گا۔

کارپوریشن نے مشرقی پاکستان کی کوہ ریوٹو سوسائٹی سے ایک دس ٹن روزانہ گندھک کا تیزاب تیار کرنے کی مشین لی ہے جسے چند اگوگا کے کاغذ بنانے والے کارخانے میں کسی جگہ نصب کیا جا رہا ہے۔

کارپوریشن نوشہرہ میں ایک [illegible] مشین بھی نصب کر رہی ہے کہ جس میں [illegible] کوئی نفع ہوگا اور نہ ہی نقصان ہوگا کی تکمیل [illegible] کے وسط تک ہو جائے گی۔

مغربی پاکستان میں گندھک کے تیزاب کی پیداوار ہو [illegible] سالانہ [illegible] کے سلفر [illegible] کو [illegible] سلفیورک ایسڈ میں تبدیل کر رہی ہے یہ [illegible] ایک غیر سرکاری [illegible] اس امر میں کرنا ہے کہ یہ ۲۰۰۰۰ ہزار ٹن سالانہ [illegible] تیار کرے۔ لیکن اس میں کامیابی حاصل نہ ہو سکی اس اسکیم کی تکمیل کو اٹھارہ مہینے کی مدت درکار ہوگی۔ اور اس پر ۲۵ لاکھ روپیہ صرف ہوگا

دوسرا میدان خام لوہے کی تلاش و تحقیق کا ہے۔ جس میں ٹھوس ترقی کی گئی ہے۔ جرمنی کے چھ ماہرین کی ایک جماعت جو یورپ سے یہاں اکتوبر میں آئی تھی۔ اس نے کالا باغ کے [illegible] ضلع میانوالی صوبہ پنجاب میں تلاش و تحقیق کا کام شروع کر دیا ہے۔ اس دوسری جماعت چترال میں گئے اور وہ میں پہنچ گئی۔ اور [illegible] کی شرکت کار بن گئی ہے۔ کام نہایت انہماک اور توجہ سے جاری ہے۔ اور [illegible] نتائج متوقع ہیں۔

اس سلسلہ میں میسرز ڈی بیگ آف جرمنی کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ جنہوں نے اس میدان میں تحقیق و جائزہ کا کام شروع کر دیا تھا۔ چترال۔ ایبٹ آباد اور دوسرے علاقوں میں پنجاب میں تھل اور نمک کی کانوں کے علاقوں میں امکانات پر غور و خوض کرنے کے بعد ان ماہرین نے رپورٹ پیش کی ہے۔ کہ ان علاقوں میں ۵۰۰۰ ٹن سالانہ لوہا حاصل کرنے کی امید افزا صورتیں موجود ہیں تحقیق و تفتیش اور جائزے کا کام کارپوریشن نے میسرز کروپس آف جرمنی کے تعاون کے ساتھ اپنی تحویل میں لیا ہے۔ تاکہ ملک میں لوہے کو پگھلانے اور صاف کرنے کے سلسلہ میں یقینی اسکیموں کو بروئے کار لایا جا سکے۔

پاکستان صنعتی ترقیاتی کارپوریشن ایک تفصیلی اسکیم تیار کر رہی ہے۔ تاکہ ملک سے لوہے اور فولاد کے حاصل کردہ ٹکڑوں کو بشمول درآمد کردہ ٹکڑوں کے بروئے کار لایا جا سکے۔ اس صنعت کے قیام کو تقریباً تین سال کی مدت درکار ہوگی۔ اور دس کروڑ روپیہ صرف ہوگا۔ لیکن اس چالیس کروڑ کے مقابلے میں جو ہم ہر سال لوہے اور فولاد کی درآمد پر صرف کرتے رہے ہیں یہ رقم کوئی بڑی بات نہیں ہے۔

[illegible] بجلی کی بھٹیوں اور [illegible] کارخانوں کی تفصیلات اور لوہے کی [illegible] اور [illegible] نسبتی دھاتوں کے [illegible] کے ذخیرہ کا [illegible] ہے۔ [illegible] اپنے [illegible] جائے۔

پاکستان کا [illegible] کے سلسلہ میں [illegible] پروگرام [illegible] ایسا ہے [illegible] کی سلسلہ [illegible] کہ [illegible] نہیں۔

ان [illegible] نے کی بہت [illegible] ایک [illegible] کا [illegible] اپنے [illegible] اس [illegible] کے [illegible] پاکستان میں ترقی کے امکانات پر [illegible] بیان کی بہت [illegible] سرمایہ سے [illegible] ہے۔ اسکیم [illegible] روپیہ [illegible] ہے [illegible] کے سلسلہ میں کوئلے [illegible] ایک مفصل منصوبہ [illegible] لاکھ روپیہ [illegible] کے عام [illegible] کے معلوم [illegible] ہوگا۔ [illegible] سال کے [illegible] ایک [illegible]

کا کارخانہ تخمیناً ۸۰ لاکھ کے صرفہ سے قائم کر رہی ہے۔ جس میں تھل ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے بھی مالی امداد کے ساتھ شرکت پر اتفاق کر لیا ہے۔ یہ کارخانہ زیر تعمیر ہے۔ اور نومبر ۱۹۵۴ء سے کام شروع کر دے گا۔

کارپوریشن زمین کے جائزہ کا کام بھی شروع کر رہی ہے۔ تاکہ مستقبل میں شکر سازی کی صنعت کو سندھ میں ترقی دی جا سکے۔

اصل منصوبہ یہ ہے۔ کہ ایک کارخانہ شمال مغربی سرحدی صوبہ دو تھل کے علاقے اور دو کارخانے سندھ میں قائم کئے جائیں۔ صنعتی ترقیاتی کارپوریشن مشرقی پاکستان میں موجودہ کارخانوں کی توسیع کے امکانات پر بھی تحقیق کر رہی ہے۔ چونکہ مغربی پاکستان میں شکر کی ضرورت دو لاکھ ٹن سے بھی متجاوز ہے۔ اور ۷۰۰۰۰ ٹن مشرقی پاکستان کو درکار ہوتی ہے۔ اس لئے اس صنعت میں روپیہ لگانے کی کافی گنجائش ہے۔ ہماری مجموعی پیداوار صرف ۹۵۰۰۰ ٹن ہے۔ اور باقی ہم درآمد کرتے ہیں۔ جس سے ہمارے غیر ملکی زرمبادلہ پر بہت اثر پڑتا ہے۔

اگرچہ مغربی پاکستان میں سوتی پارچہ بافی کی صنعت پر نہایت حوصلہ افزا طریقے پر سرمایہ لگایا جا چکا ہے۔ لیکن مشرقی پاکستان میں صورت حال اس کے بالکل برعکس ہے [illegible] کے [illegible] سالانہ [illegible] ہے۔ مشرقی پاکستان کی [illegible] کا [illegible] ایک پارچہ بافی کا نادر نامہ قائم کر رہا ہے جس میں ۱۰۰۰۰ [illegible] اور [illegible] کاروبار کو [illegible] پارچہ بافی کا کام کرتے [illegible] مزدور [illegible] مہیا کر سکتا ہے اس طرح [illegible] سستی [illegible] ہو جائیگی [illegible]

ان کی مالی امداد [illegible] کارپوریشن [illegible] منصوبوں کا ایک مجموعہ تیار کیا ہے۔ [illegible] کارپوریشن ایڈمنسٹریشن [illegible] یونائیٹڈ اسٹیٹس آف امریکہ [illegible] صنعتی ترقی میں جو اہم حصہ لے رہی ہے۔ اس کا یہاں [illegible] سب سے اہم منصوبہ جس کے لئے ہمیں مالی امداد دی جا رہی ہے۔ وہ کھاد سازی کا عظیم کارخانہ ہے۔ جو داؤد خیل (تھل) میں قائم ہو رہا ہے یہ ۵۰۰۰۰ ٹن سالانہ کھاد تیار کرے گا۔ اس کارخانے پر ۶ کروڑ ۳۵ لاکھ روپے لاگت آئیگی یہ کارخانہ پاکستان کی غذائی پیداوار میں معتدبہ اضافہ کا باعث ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ تمام سال مسلسل فصلوں کے تحفظ کا باعث ہوگا ان [illegible] پاکستان [illegible] کمیشن [illegible] کام [illegible] [illegible]

کی بھی توقع کی جا سکتی ہے۔ اس امداد کے سہارے کارخانے کی تعمیر اور اس کو چلانے کا کام صنعتی ترقیاتی کارپوریشن نے اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔ اور ۱۹۵۶ء کے اختتام تک اس کی تکمیل کی توقع ہے۔

کافی عرصہ سے جمہوری اور خصوصاً دولت مشترکہ کے حلیف ملکوں کی طرف سے اقتصادیات کے میدان میں بھی تعاون کا سلسلہ شروع ہے۔ وہ ممالک جو ابھی کم ترقی پذیر ہیں۔ ان کی تعمیر و ترقی کے لئے کولمبو پلان کی رو سے ٹیکنیکل اور مالی امداد دی جا رہی ہے تاکہ وہ اپنی صنعتوں کو ترقی دے سکیں کولمبو منصوبہ وہ ہے جو گذشتہ دو سال میں کافی ترقی کا موجب ہوا ہے۔

اس منصوبے کی کامیابی کی ایک مثال یہ ہے کہ پاکستان کو کینیڈا سے داؤد خیل (تھل) کے کارخانے کے لئے اور حیدرآباد میں سیمنٹ کے کارخانے کے لئے نیوزی لینڈ سے امداد مل گئی ہے تھل کے کارخانے کے لئے کینیڈا تمام مشینری مہیا کر رہا ہے۔ جس کی قیمت ۵۵۰۰۰۰۰ ڈالر ہوگی۔ اور نیوزی لینڈ کی حکومت نے پہلے ہی حیدرآباد فیکٹری کے لئے ۵۰۰۰۰۰ پونڈ دے دیئے ہیں۔ پاکستانی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن نے تعمیر کا کام شروع کر دیا ہے۔ اور دونوں کارخانے ۱۹۵۵ء کے وسط میں مکمل طریقے پر کام شروع کر دیں گے۔ مکان تعمیر کرنے کی صنعت کے لئے یہ ایک عطیہ نعمت ہوگی جس کی بدولت پاکستان کی ایک بہت بڑی مشکل حل ہو جائیگی۔ وہ مہاجرین جو بے گھر ہیں۔ اور یہاں بے انتہا مشکلات برداشت کر رہے ہیں۔ انہیں اس صنعت سے بہت کچھ امداد مل جائے گا۔

لیکن بیرونی ممالک کا خاص الخاص مقصد بھاری صنعت کو ترقی دینا ہے۔ [illegible] کا [illegible] نہروں کو تعمیر کرنے کے کام میں لایا جائیگا تاکہ پانی کو ضائع ہونے سے بچایا جا سکے۔ اسی طرح حیدرآباد کے کارخانے کا سیمنٹ [illegible] بیراج کی تعمیر پر صرف ہوگا۔ جو زمین کے بہت بڑے حصوں کو زرخیز بنانے کا اور اس طرح ہماری غذائی پیداوار میں کثیر اضافہ کا باعث ہوگا۔ پاکستانی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن ۱۹۵۷ء تک ۵۵ کروڑ روپے سے ۶۰ کروڑ روپے تک سرمایہ لگائے گا۔ اس سرمایہ میں ۲۵ کروڑ روپیہ غیر سرکاری ہوگا۔ اس وقت تک پاکستان صنعتی ترقیاتی کارپوریشن نے مختلف منصوبوں میں ۱۵ کروڑ روپیہ سرکاری سرمایہ لگایا ہے۔ اور آئندہ دو سال میں مزید ۱۵ کروڑ روپیہ سرمایہ لگانے کی توقع ہے۔ ۱۹۵۶ء تک یہ [illegible] ہوگی۔ اس مدت میں [illegible] کروڑ [illegible] انٹرنیشنل [illegible] ایڈمنسٹریشن [illegible] کے تحت [illegible] حاصل ہوگا [illegible] دیا جائیگا۔ اس کی تفصیل [illegible] سرکاری سرمایہ [illegible] روپیہ غیر ملکی امداد [illegible] روپیہ۔

بھارت میں مسلمانوں کو ہندو بنانے کی مُہم حکومت پاکستان کا احتجاج

کراچی ۱۸ مارچ ۔ پاکستان نے بھارت میں مسلمانوں کی شدھی کی تحریک کے خلاف بھارت سے احتجاج کیا ہے۔ پاکستان پارلیمنٹ میں سوالوں کے وقفہ کے دوران یہ انکشاف کرتے ہوئے وزیر خارجہ چوہدری ظفر اللہ خان نے بتایا کہ بھارت سے کہا گیا ہے۔ کہ یہ تحریک "لیاقت نہرو" معاہدے کے خلاف ہے۔ لیکن بھارت نے اب تک اس احتجاج کا جواب تک نہیں دیا۔ وزیر خارجہ نے ایک اور سوال کے جواب میں بتایا کہ ۱۹۴۷ء سے ۱۹۵۳ء تک بھارت سے ۹ ہزار ایک سو ۴۳ مسلم اغوا شدہ خواتین کی بازیابی عمل میں آئی۔ اس اعداد و شمار میں مغربی بنگال اور آسام اور تری پورہ کے اعداد و شمار شامل نہیں ہیں۔ انہوں نے مفاد عامہ کی خاطر یہ بتلانے سے انکار کیا۔ کہ بھارت میں کتنی اغوا شدہ مسلم خواتین ابھی باقی ہیں۔ وزیر خارجہ نے اس خبر کو غلط بتایا۔ کہ پاکستان کو امریکہ کے فوجی نظام میں شامل کیا جانے والا ہے۔ ترکی۔ ایران۔ افغانستان و پاکستان کو ایک فوجی نظام میں لانے کی ایک خبر کے متعلق سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا۔ کہ جہاں تک پاکستان کا تعلق ہے۔ یہ خبر غلط ہے۔

ایران کی نئی پارلیمنٹ کا افتتاح کر دیا گیا

تہران ۱۸ مارچ ۔ شاہ رضا پہلوی نے آج ایران کی اٹھارہویں پارلیمنٹ کے ۰۰ نو اجلاس کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر امریکی فوجی مشن کے لیڈر جنرل میک لیور بھی فوجی لباس میں موجود تھے۔ شاہ نے اپنی تقریر میں کہا۔ ہمیں توقع ہے۔ کہ یہ پارلیمنٹ عوام کے مفادات کی حفاظت کرے گی۔

چینی کی قیمتوں میں کمی کر دی جائیگی

کراچی ۱۸ مارچ ۔ وزیر صنعت و خوراک خان عبد القیوم خان نے آج پارلیمنٹ میں سوالوں کے وقفے کے دوران یقین دلایا۔ کہ حکومت شکر کی قیمتوں میں کمی کے سوال پر غور کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ حکومت ملک کو شکر کے معاملے میں خود مکتفی بنانا چاہتی ہے۔

درّیہ شفیق اور بھوک ہڑتال کرنیوالی دوسری مصری خواتین کی حالت نازک ہوگئی

قاہرہ ۱۸ مارچ ۔ بنت النیل کی صدر مادام درّیہ شفیق اور انکے ساتھ دوسری پانچ خواتین کو جو خواتین کے لئے ووٹ کا حق حاصل کرنے کے لئے ایک ہفتہ سے بھوک ہڑتال پر ہیں۔ آج دوپہر ایک مقامی ہسپتال میں پہنچا دیا گیا۔ گورنر قاہرہ نے انہیں پریس سنڈیکیٹ کی عمارت سے جانے کے لئے بمشکل رضامند کیا۔ جہاں یہ دھرنا دیئے بیٹھی تھیں۔ اس سے پہلے بھوک ہڑتال کرنے والی دو خواتین کو نازک حالت میں ہسپتال پہنچا دیا گیا تھا۔

ڈاکٹر رادھا کرشنن کی لاہور میں متوقع آمد

لاہور ۱۸ مارچ ۔ فلسفہ کانگرس کی ایڈھاک کمیٹی کے اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ پاکستان کے چیف جسٹس

شاہ عراق لاہور پہنچ گئے

لاہور ۱۸ مارچ ۔ آج جب عراق کے شاہ فیصل اور امیر عبد الالہ کراچی سے یہاں پہنچے۔ تو ان کا شاندار استقبال کیا گیا۔ شاہی طیارہ ۴ بج کر ۵ منٹ پر لاہور کے ہوائی میدان پر اترا۔ پاکستان کے وزیر داخلہ مسٹر مشتاق احمد گورمانی نے شاہی مہمانوں کا گورنر پنجاب میاں امین الدین سے تعارف کرایا اور گورنر نے وزیر اعلیٰ ملک فیروز خان نون کی جگہ جو اب تک کراچی میں ہیں۔ سردار عبد الحمید دستی سے ان کا تعارف کرایا۔ ہوائی میدان سے گورنمنٹ ہاؤس تک سارا راستہ پاکستان اور عراق کی جھنڈیوں اور خوبصورت دروازوں سے سجایا گیا تھا۔ جب شاہی مہمان کھلی کار میں گذرے تو ہجوم نے فلک شگاف نعروں سے ان کا استقبال کیا۔

ملکہ الزبتھ کو قتل کی دھمکیاں

لندن ۱۸ مارچ ۔ برطانوی پارلیمنٹ کے ممبروں اور لندن کے اخبارات کو بعض گمنام لوگوں کے خطوط مل رہے ہیں۔ جن میں دھمکی دی گئی ہے۔ کہ اگر ملکہ الزبتھ نے ۱۰ مئی کو جبل الطارق کا دورہ کیا۔ تو انہیں قتل کر دیا جائے گا۔ برطانیہ کی خفیہ پولیس نے ان دھمکیوں کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ شاہی محلے کے ذمہ دار حلقوں نے بتایا ہے۔ کہ ان دھمکیوں کی وجہ سے ملکہ کا دورہ منسوخ نہیں کیا گیا۔

ایرانی حکومت مغربی سرمایہ کی حوصلہ افزائی کرے گی!

تہران ۱۷ مارچ ۔ جنرل زاہدی کی حکومت ترکی کی مثال پر عمل کرنے اور ایران میں مغربی سرمایہ کی حوصلہ افزائی کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ اس وقت ملک میں سب سے زیادہ غیر ملکی سرمایہ برطانوی ہے۔ اور پٹرول میں لگا ہوا ہے۔ لیکن لوہے تانبے۔ گندھک۔ کوئلہ اور ابرق سمیت ترقی کے بہت سے نئے وسائل کھلے ہوئے ہیں۔ سرکاری حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ مغربی سرمایہ قومی ملکیت کے خطرہ سے محفوظ ہوگا۔ اور سرمایہ داروں کو سرمایہ نکالنے اور منافع بھیجنے کی سہولتیں حاصل ہوں گی۔

* میاں عبد الرشید ۱۳ اپریل کو لاہور میں فلسفہ کانگرس کا افتتاح کریں گے۔ اسلامک کلچرل انسٹی ٹیوٹ کے منیجنگ ڈائرکٹر ڈاکٹر خلیفہ عبد الحکیم جو اسلامک آئیڈیالوجی نامی کتاب کے مصنف بھی ہیں کانگرس کے صدر ہوں گے۔

بھارت کے کئی مقامات پر دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ۔ ہولی پر فسادات کا خطرہ

نئی دہلی ۱۸ مارچ : کل دہلی اسمبلی کے سامنے کئی سو مزدوروں نے مظاہرہ کیا۔ جس کے بعد اس علاقہ میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کر کے جلسوں جلوسوں اور مظاہروں کی ممانعت کر دی گئی۔ کلکتہ سے خبر آئی ہے۔ کہ ضلع نادیا میں ہولی کے فسادات کے اندیشے کی بنا پر دفعہ ۱۴۴ لگا دی گئی ہے۔ جس کے تحت لوگوں پر رنگ دار پانی پھینکنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ حیدرآباد۔ سکندرآباد اور یوپی کے ضلع سہارنپور میں بھی دفعہ ۱۴۴ کے تحت اس قسم کی پابندی لگائی گئی ہے۔ کلکتہ سے خبر آئی ہے۔ کہ وہاں کل اشتالی روز ڈیپڑ؟ گروہوں کے تصادم میں ایک دوسرے پر بموں سے حملے کئے گئے۔ جس سے چھ افراد زخمی ہوئے۔

ایرانی سفیر کی وزیر خارجہ برطانیہ سے طویل ملاقات

لندن ۱۸ مارچ : برطانیہ میں متعینہ نئے ایرانی سفیر مسٹر علی سہیلی نے آج برطانوی وزیر خارجہ مسٹر ایڈن سے اینگلو پرشین آئل کمپنی کے تصفیہ کے سلسلے میں ایک طویل ملاقات کی۔ ایرانی سفیر کی یہ پہلی ملاقات تھی۔ آج آپ ملکہ الزبتھ کی غیر حاضری میں اپنی اسناد ملکہ کی والدہ محترمہ کے روبرو پیش کریں گے۔

امریکی فوجی مبصروں کے متعلق بھارت اپنا رویہ نہیں بدلے گا سیکرٹری جنرل کی مداخلت کا امکان

نئی دہلی ۱۸ مارچ ۔ ذمہ دار حلقوں نے بتایا ہے۔ کہ بھارت نے امریکی فوجی مبصروں کے متعلق جو موقف اختیار کیا ہے۔ وہ اس پر قائم رہے گا۔ اور ان امریکی فوجی مبصروں کو جو کشمیر میں اپنے عہدوں کا چارج لینے کے لئے جانا چاہتے ہیں۔ بھارت ویزا نہیں دے گا۔ ذمہ دار حلقوں کا خیال ہے۔ کہ اس صورت حال کے پیش نظر اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو مداخلت کرنی پڑے گی۔ بھارتی موقف کے پیش نظر کشمیر اور بھارت اور امریکہ کے تعلقات ایک بار پھر اہمیت اختیار کر گئے ہیں۔

مشرقی پاکستان میں کپڑے کی تقسیم

ڈھاکہ ۱۸ مارچ : محکمہ شہری رسد کے حکام نے گورنمنٹ کے حساب میں درآمد کردہ کپڑے کی تقسیم کے لئے ۶۶ فیئر پرائس شاپس کا انتخاب کیا۔ جہاں اگلے مہینے کے پہلے ہفتے میں کپڑے کی تقسیم کا کام شروع ہو جائے گا۔ ان دوکانات سے فی کس پانچ گز کے حساب سے کپڑا دیا جائے گا۔

* سوالات کے دوران پاک پارلیمنٹ میں انکشاف کیا۔ کہ قاہرہ میں پاکستانی سفیر کے تقرر کا عنقریب اعلان کر دیا جائے گا۔

** ہندوستانی وفد کی قیادت ڈاکٹر رادھا کرشنن کریں گے

مصر اور روس کے سفارتی تعلقات قونصل خانے سفارت خانے بنا دیئے گئے

قاہرہ ۱۸ مارچ ۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ حکومت مصر نے روس میں اپنے قونصل خانے کو بڑھا کر سفارت خانے کا درجہ دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اس تبدیلی کی تجویز خود روس نے پیش کی تھی اور اس کے ساتھ ہی مصر میں روسی قونصل خانے کو سفارت خانے کا درجہ دیدیا ہے۔

مہاجر وفد کی چیف کمشنر سے ملاقات

کراچی ۱۸ مارچ : آل پاکستان مہاجر بورڈ کے ایک وفد نے چیف کمشنر سے ملاقات کی۔ اور ان سے مطالبہ کیا۔ کہ شہر میں جو نئی مہاجر بستیاں قائم کی جانے والی ہیں۔ ان میں مارکٹ ضرور قائم کئے جائیں۔ تاکہ مہاجرین کے روزگار کا ذریعہ بھی ہو سکے۔ اور لوگوں کو سامان ضرورت خریدنے میں آسانی ہو۔ اس کے علاوہ وفد نے دوسرے مطالبات بھی چیف کمشنر کے سامنے رکھے

بھوک ہڑتال کرنیوالی خواتین کو مرتد علمائے ازہر کا فتویٰ

قاہرہ ۱۸ مارچ : عورتوں کو ووٹ کا حق دینے کی حمایت میں بھوک ہڑتال کرنے والی خواتین کو آج ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ علمائے ازہر نے کہا تھا کہ اسلامی روایات کے خلاف بھوک ہڑتال کرنے والی ان خواتین کو مرتد؟

قاہرہ میں پاکستانی سفیر کا تقرر عنقریب اعلان کر دیا جائیگا

کراچی ۱۸ مارچ ۔ وزیر خارجہ پاکستان چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے آج وقفہ

مشرقی بنگال کی مسلم نشستوں کے ۱۲۴ نتائج

ڈھاکہ ۱۸ مارچ۔ آج رات گئے تک مشرقی بنگال اسمبلی کی ۱۲۴ نشستوں کے نتائج کا اعلان کیا جاچکا تھا۔ جن میں سے ۱۱۳ پر متحدہ محاذ نے قبضہ کرلیا ہے۔ مسلم لیگ کے صرف چار امیدوار کامیاب ہوئے ہیں۔ کامیاب ہونے والے آزاد امیدواروں کی تعداد سات تک پہنچ گئی ہے۔ متحدہ محاذ کے امیدواروں کو آج صرف پانچ نشستوں پر ناکامی ہوئی۔ چار پر آزاد امیدواروں نے اور ایک پر مسلم لیگ نے قبضہ کیا۔ مسلم لیگ کو یہ نشست کو دیگرام مغربی مسلم حلقے سے ملی ہے جہاں مسٹر منیر الدین احمد مسلم لیگ کے ٹکٹ پر کھڑے ہوئے تھے۔ وہ نور الامین کابینہ میں پارلیمنٹری سکریٹری رہ چکے ہیں۔ وہ صرف ۲۰۲ ووٹوں کی اکثریت سے جیتے ہیں۔ آج مسلم لیگی وزارت کے ایک اور وزیر مفیض الدین احمد کو شکست ہوئی۔ انہیں ٹیرہ صدر مرکزی شمالی حلقے سے متحدہ محاذ کے امیدوار پروفیسر مظفر احمد نے ہرا دیا۔ مسٹر مفیض الدین احمد کو ۷۰۸۰ ووٹ اور ان کے مخالف کو ۱۵۷۹۸ ووٹ ملے۔ مسلم لیگ کو آج ایک اور بڑی شکست کا سامنا بھی ہوا۔ صوبائی لیگ کے جنرل سیکرٹری فقیر عبدالمنان بھی متحدہ محاذ کے ایک امیدوار کے مقابلے میں ہار گئے۔

نور الامین وزارت کے ایک وزیر مسٹر ایس اے سلیم کی قسمت کا فیصلہ کل ہوگا۔ اب وہی واحد وزیر ہیں۔ جن کے حلقے کے نتائج کا اعلان نہیں ہوا۔ باقی تمام لیگی وزراء ہار چکے ہیں۔ آج تیرہ سلہٹ مسلم خواتین کے حلقے کے نتیجے کا اعلان بھی ہوا۔ متحدہ محاذ کی آمنہ بیگم اس نشست پر کامیاب ہوگئیں۔ صوبائی اسمبلی میں خواتین کی پانچوں نشستوں پر اب متحدہ محاذ کا قبضہ ہوگیا ہے رات گئے تک پارٹی پوزیشن حسب ذیل رہی۔

پارٹی		تعداد
متحدہ محاذ	=	۱۱۳
مسلم لیگ	=	۴
آزاد	=	۷
شیڈولڈ کاسٹس فیڈریشن	=	۷
گن تنتری دل	=	۲

کل نتائج = ۱۲۲ - پانچ امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہو چکے ہیں۔

کراچی پولیس میں اہم تبدیلیوں کا امکان

کراچی ۱۸ مارچ۔ کراچی پولیس میں اہم تبدیلیوں کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ توقع ہے کہ کراچی سی آئی ڈی کے موجودہ اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل مسٹر اکبر رضا کوئٹہ میں اسسٹنٹ ڈائرکٹر انٹیلیجنس ہوکر جارہے ہیں۔ ان کی جگہ مسٹر سعید احمد کو اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل مقرر کئے جانے کا امکان ہے۔ مسٹر سید محمد کو ان کی جگہ سپرنٹنڈنٹ پولیس (جرائم) مقرر کیا جائیگا۔ اور مسٹر قمر رضا سپرنٹنڈنٹ پولیس (ٹریفک) کا کام کریں گے۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سردار خاں کو مسٹر رضا کی جگہ سپرنٹنڈنٹ پولیس مقرر کیا جائیگا

برطانوی فوج خرطوم نہیں جائیگی

لندن ۱۸ مارچ۔ یہاں حکومت سوڈان کی ایجنسی نے خرطوم کی ایک خبر کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ ان خبروں میں کوئی صداقت نہیں ہے۔ کہ مزید برطانوی فوج خرطوم جائے گی۔

پاکستان میں سیمنٹ کی تین فیکٹریاں

ملکی ضرورت بڑھتی جارہی ہے

کوئٹہ ۱۸ مارچ۔ پاکستان کی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن ملک میں سیمنٹ بنانے کی تین اور فیکٹریاں قائم کرنے پر غور کررہی ہے۔ ہر فیکٹری روزانہ ۵۰۰ ٹن سیمنٹ بناسکے گی۔ ان میں سے ایک کے یہاں سے ۱۵۰ میل دور ہرنائی میں قائم ہونے کا امکان ہے۔ وہاں سیمنٹ فیکٹری کو اچھی طرح چلانے کے لئے ضروری متعدد اشیاء کی افراط ہے اور تیار مال کی ٹرانسپورٹ بھی۔ کوئی معمولی مسئلہ نہیں ہے۔ باقی دو فیکٹریوں میں سے ایک مشرقی پاکستان میں اور دوسری پنجاب یا سندھ میں ہوگی۔ یاد رہے کہ پاکستان میں سمنٹ کا سالانہ استعمال ۹ لاکھ ٹن ہے پاکستان کی موجودہ ضروریات ایک مشرقی پاکستان کی اور مغربی پاکستان کی فیکٹریاں پوری کرتی ہیں۔ ان سب کی کل پیداوار ۳½ لاکھ ٹن ہے واہ سیمنٹ فیکٹری سب سے زیادہ سیمنٹ فراہم کرتی ہے۔ تقسیم کے بعد اس کی پیداوار میں ایک لاکھ ٹن کا اضافہ ہوگیا ہے۔ اس میں ۱۹۰۰ نفوس ملازم ہیں۔ ملک کی صنعتی ترقی کی وجہ سے پاکستان کی صنعتی کارپوریشن کو سیمنٹ کی پیداوار میں اضافہ کے طریقے ڈھونڈنے پڑے اس لئے حکومت پاکستان نے اقوام متحدہ سے سیمنٹ کے دو ماہروں کی خدمات حاصل کیں۔ اور کناڈا کی حکومت نے معاہدہ کولمبو کے تحت سیمنٹ کی پیداوار کے امکانات کا جائزہ لیا۔ ان کی سفارشات حکومت کی منظوری اور عمل درآمد کی منتظر ہیں۔ کناڈا سے ایک کارخانہ کی مشینری اس سال کے وسط تک یہاں پہنچ جانے کی توقع ہے۔ وہ ۸۰ ہزار ٹن سالانہ سیمنٹ بنائے گی۔ اور اسے پنجاب کے علاقہ تھل میں نصب کیا جائے گا۔

کارپوریشن نے مشرقی پاکستان سیمنٹ فیکٹری کو ۲۰ لاکھ روپیہ سے زیادہ پیداوار بڑھانے کے لئے دیا ہے۔

تیونس میں قوم پرستوں کے مظاہرے ٹراموں پر خشت باری

تیونس ۱۸ مارچ۔ گذشتہ روز یہاں قوم پرستوں نے مظاہروں کے دوران ٹراموں پر خشت باری کی اور ایک یورپین کار کو بالکل تباہ کردیا۔ ایک تیونسی خبر رساں کو بھی معمولی زخم آئے۔ آج قوم پرستوں کے مظاہرے وسیع پیمانہ پر تو نہ ہوئے۔ البتہ کئی ایک ٹولیوں نے اپنے نظر بند لیڈر بورقیبہ کے حق میں نعرے لگائے۔ آج بھی پولیس نے واٹر بیروں ۴ اور پانچ طلباء کو اپنی حراست میں لے لیا۔ البتہ پچھلے روز کے گرفتار شدگان میں سے ۵۴ آدمیوں کو رہا کردیا۔ ان ۵۴ آدمیوں نے معافی مانگ کر وعدہ کیا کہ وہ آئندہ گورنمنٹ کے خلاف کسی تحریک میں حصہ نہ لیں گے۔

سرکاری دفاتر اور رفاہ عامہ کے ملازموں کو جبراً فوج میں بھرتی کیا جائیگا

نئی دہلی ۱۸ مارچ۔ بھارت پارلیمنٹ میں آج اعلان کیا گیا۔ کہ چونکہ علاقائی فوج کے بعض یونٹوں میں اتنی بھرتی نہیں ہوئی۔ جتنی کہ امید تھی۔ لہٰذا حکومت نے تمام سرکاری ملازموں اور رفاہ عامہ کی سروسوں کے ملازمین کے لئے خاص عمروں کے درمیان علاقائی فوج میں بھرتی کو لازمی قرار دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ بتایا گیا ہے۔ کہ بھارت پارلیمنٹ کے موجودہ اجلاس میں ہی ایک بل اس سلسلہ میں پیش کیا جائے گا۔ پنڈت نہرو نے اس کا اعلان کرتے ہوئے کہا۔ کہ ان کی حکومت علاقائی فوج اور نیشنل کیڈٹ کور کو بہت اہمیت دیتی ہے۔ اور اسے ملک بھر میں بڑے پیمانہ پر منظم کریگی۔ بعد کی اطلاع ہے۔ کہ مرکزی اور صوبائی حکومت کے ان تمام ملازمین کو زبردستی علاقائی فوج میں بھرتی کیا جائے گا۔ جن کی عمر بیس اور چالیس کے درمیان ہوگی۔

کراچی پولیس کی پریڈ

چیف کمشنر نے سلامی لی

کراچی ۱۸ مارچ۔ کراچی پولیس کی سالانہ پریڈ کی چیف کمشنر مسٹر اے ٹی نقوی نے آج سلامی لی۔ اور ۲۸ پولیس افسروں کو "کارونیشن میڈل" دیئے۔ چیف کمشنر مسٹر اے ٹی نقوی نے اس موقع پر تقریر کی۔ پولیس ٹریننگ اسکول کے پرنسپل مسٹر خانزادہ نے بھی تقریر کی۔ اور پولیس ٹریننگ کو سراہا۔

چینی آرٹ کے نمونوں کی نمائش

کراچی ۱۸ مارچ۔ پاکستان و چین فرینڈشپ سوسائٹی کے زیر اہتمام چینی آرٹ کے نمونوں کی نمائش ایس ایم کالج میں کی جارہی ہے۔ کراچی کے میئر ۲۰ مارچ کو شام کے ۶ بجے اس نمائش کا افتتاح کریں گے۔ پہلے وہ پانچ بجے افتتاح کرنیوالے تھے لیکن اب وقت بدل گیا ہے۔ نمائش اتوار اور پیر کو شام کے ۴ بجے سے ۸ بجے شب تک کھلی رہے گی۔

پچاس ہزار کا ناجائز کپڑا پکڑا گیا

کراچی ۱۸ مارچ۔ منوڑہ کے قریب پولیس نے ایک کشتی سے ۵۰ ہزار روپے کا ناجائز طور پر درآمد شدہ کپڑا پکڑا۔ یہ کشتی ایک جزیرے کے قریب کپڑے سے لدی کھڑی تھی۔ اور ملزمان پولیس کی آمد کی خبر سنکر مال چھوڑ کر فرار ہوگئے

امریکی مبصروں کے متعلق نہرو کا بیان

نئی دہلی ۱۸ مارچ۔ وزیر اعظم بھارت پنڈت نہرو نے آج اس خبر کو غلط بتایا کہ ان کی حکومت کشمیر میں امریکی مبصروں کے ویزا منسوخ کرنے والی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان مبصروں کی واپسی کا مطالبہ ان کے ذاتی رویہ کے خلاف نہیں بلکہ ایک اصول کے تحت کیا گیا ہے۔ کیونکہ پاکستان کے لئے امریکی امداد کے بعد ہم امریکی مبصروں کو غیر جانبدار نہیں سمجھ سکتے۔

کراچی سندھ اور پاکستان کی حکومتیں کراچی کارپوریشن کی مقروض ہیں؟

کراچی ۱۸ مارچ۔ حکومت پاکستان۔ حکومت سندھ اور حکومت کراچی پر کراچی میونسپل کارپوریشن کی ایک کروڑ بیس لاکھ روپے کی رقم واجب ہے جس کی فوری ادائیگی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اور کارپوریشن کی مجلس قائمہ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ اگر جلد ادائیگی نہ کی گئی۔ تو وہ تینوں حکومتوں کے خلاف مقدمہ دائر کرے گی۔ اس کے علاوہ کارپوریشن نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ اس پر حکومت کا جو قرضہ واجب ہے وہ بھی ادا نہ کیا جائے گا۔ بلکہ ان حکومتوں سے کہا جائیگا۔ کہ کارپوریشن کے واجبات میں سے یہ رقم کاٹ لی جائے۔ کارپوریشن کی مجلس قائمہ کا کہنا ہے۔ کہ اس سے قرضہ کی رقم پر سود بھی وصول کیا جاتا ہے۔ لیکن اس کے جو قرضے دوسروں پر واجب ہیں۔ ان پر سود نہیں دیا جاتا۔ مجلس قائمہ کا ایک وفد وزیر اعظم۔ وزیر خزانہ اور وزیر مہاجرین سے عنقریب ملے گا۔ اور متروکہ املاک وغیرہ کے سلسلے میں واجبات کی ادائیگی کا مطالبہ کرے گا۔

نئی دہلی ۱۸ مارچ۔ یہاں بھارتی ایوان عام میں نائب وزیر مواصلات راجہ بہادر نے انکشاف کیا۔ کہ بھارتی حکومت آئندہ جولائی سے دو نئی ہوائی کمپنیاں جاری کرنے کا منصوبہ بنارہی ہے۔ نئے ہوائی راستے بمبئی سے کلکتہ۔ بنکاک۔ ہانگ کانگ اور ٹوکیو۔ بمبئی۔ کولمبو۔ اور سنگاپور ہوں گے۔

مصر میں پاکستانی سفیر جلد مقرر کیا جائے گا

کراچی ۱۸ مارچ۔ مصر میں پاکستان کے سفیر کا تقرر جلد کیا جائیگا۔ یہ اعلان آج وزیر خارجہ نے پارلیمنٹ میں مسٹر نور احمد کے سوال کے جواب میں کیا